اوابین کے چھ نوافل میں ثناء اور درود کا طریقہ

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3570

تاریخ اجراء: 19 شعبان المعظم 1446ھ / 18 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مغرب میں اوابین کی نماز 6 رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھیں تو تیسری اور پانچویں رکعت میں پھر سے ثنا پڑھنی ہے یا نہیں؟ اور قعدے میں التحیات کے بعد درود ابراہیمی پڑھنا ہے یا نہیں؟ اسے پڑھنے کا صحیح طریقہ ارشاد فرمادیں۔ اور ان چھ رکعتوں میں ہماری مغرب کی سنتیں بھی ہو جائیں گی یا نہیں؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اوابین کے متعلق دونوں باتوں کا اختیار ہے کہ چاہے تو ایک سلام سے پڑھ لے اور چاہے تو دو یا تین سلاموں سے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ تین سلاموں سے پڑھے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے۔ اگر ایک سلام سے پڑھی تو ہر قعدے میں تشہد کے بعد درود و دعا بھی پڑھے اور پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کے شروع میں ثنا بھی پڑھے۔ نیز ان چھ رکعتوں میں مغرب کی سنتیں بھی داخل ہیں، لہذا وہ بھی ادا ہو جائیں گی۔

در مختار میں ہے: "(ویستحب۔۔۔ ست بعد المغرب) لیکتب من الأوابین (بتسلیمة) أو ثنتین أو ثلاث۔۔۔ وھل تحسب المؤکدة من المستحب ویؤدی الکل بتسلیمة واحدة؟ اختار الکمال: نعم" ترجمہ: اور مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنا مستحب ہے تاکہ وہ اوابین میں سے لکھا جائے، ایک یا دو یا تین سلاموں کے ساتھ۔ اور سنت مؤکدہ کو ان مستحب رکعتوں میں شمار کیا جائے گا یا نہیں اور سنت مؤکدہ اور مستحب نوافل سب ایک سلام کے ساتھ ادا ہوں گے یا نہیں؟ علامہ کمال الدین محقق ابن ہمام رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سنت مؤکدہ ان چھ رکعتوں میں شمار ہوں گی اور ایک سلام سے ادا بھی ہو جائیں گی۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی السنن والنوافل، جلد 2، صفحہ 547، دار الفکر، بیروت)

بحرالرائق میں ہے "وذكر في التجنيس أنه يستحب أن يصلي الست بثلاث تسليمات "ترجمہ: اور تجنیس میں مذکور ہے کہ مستحب ہے کہ چھ رکعات کو تین سلاموں کے ساتھ ادا کرے۔(البحرالرائق،باب الوترو النوافل،ج02،ص54،دارالکتاب الاسلامی،بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بعد مغرب چھ رکعتیں مستحب ہیں ان کو صلاۃ الاوّابین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔"(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ666، 667، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے "ظہر و مغرب و عشا کے بعد جو مستحب ہے اس میں سنت مؤکدہ داخل ہے، مثلاً ظہر کے بعد چار پڑھیں تو مؤکدہ و مستحب دونوں ادا ہو گئیں اور یوں بھی ہو سکتا ہے کہ مؤکدہ و مستحب دونوں کو ایک سلام کے ساتھ ادا کرے یعنی چار رکعت پر سلام پھیرے۔۔۔جو سنت مؤکدہ چار رکعتی ہے اس کے قعدۂ اولیٰ میں صرف التحیات پڑھے اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا تو سجدۂ سہو کرے اور ان سنتوں میں جب تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہوا تو سُبْحٰنَکَ اور اَعُوْذُ بھی نہ پڑھے اور ان کے علاوہ اور چار رکعت والے نوافل کے قعدۂ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھے اور تیسری رکعت میں سُبْحٰنَکَ اور اَعُوْذُ بھی پڑھے، بشرطیکہ دو رکعت کے بعد قعدہ کیا ہو ورنہ پہلا سُبْحٰنَکَ اور اَعُوْذُ کافی ہے۔"(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ667، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم